# شوائظ البرقات

تصنیف


غوث المحققین قطب العارفین

حضرت پیر سید قطب علی شاہ بخاری قادری رحمۃ اللہ علیہ

پیر محلوی سندیلیانوال شریف


زیر سرپرستی


حضرت پیر سید ابرار حسین شاہ بخاری صاحب

پیر محلوی سندیلیانوال شریف

# شَوَائِطُ الْبَرَقَاتِ

فی

# رَدِّ رمیِ الجَمَراتِ

و

## رَحمۃُ الْمطَراتِ لِاھلِ السُّنّۃِ والْجَماعتِ

تصنیف


حضرت پیر سیّد **قطب علی شاہ** صاحب

بخاری قادری پیر محلویؒ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



ناشر ——— پیر سید اسرار حسین شاہ
سجادہ نشین دربار قطبیہ سندیلیانوالی شریف ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

مطبع ——— شرکت پرنٹنگ پریس ۴۳ نسبت روڈ۔ لاہور

اشاعتِ اوّل (بشکلِ نو) ——— ستمبر ۱۹۹۶ء

تعداد ——— ۱۰۰۰ (ایک ہزار)

کمپیوٹر کمپوزنگ ——— سلور لنک

قیمت / روپے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# عرضِ ناشر

حسبِ وعدہ میری طرف سے ایک اور کتاب جس کا نام "شَوَائِظُ البَرَقَات" ہے۔ یعنی بجلی کی لپک۔ جو کہ حضرت پیر سید قطب علی شاہ بخاری قادری پیر محلوی کی تصنیف ہے نئے جوش و جذبہ اور گلہائے عقیدت کے ساتھ پیش کی جا رہی ہے۔

یہ تصنیف کئی بار چھپی۔ لیکن کسی موقع پر بھی اسکی تصحیح و تشکیل کی طرف خاطر خواہ توجہ نہ دی جاسکی۔ لیکن اس بار یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ اسے موضوع کے مطابق سہل اور جاذبِ نظر بنایا جائے چنانچہ اسے جدید طریقہ کار یعنی کمپیوٹر کی مدد سے کمپوزنگ کر کے اور خوبصورت سرورق کے ساتھ پیش کرنے کی جسارت کی جا رہی ہے۔ جو اس کتاب کے متن کے ساتھ پورا انصاف اور پڑھنے والے کے لیے پوری دلجمعی اور خشوع و خضوع کا باعث ہوگی۔

مجھے اُمید ہے کہ اس کتاب کی یہ تشکیلِ نو قارئین کیلئے زیادہ آسان اور فائدہ مند ثابت ہوگی۔ کیونکہ اب اس کتاب کے موضوعات اور عنوانات کو مزید وضاحت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے تاکہ اس سے استفادہ حاصل کرنے والے اس سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہو سکیں۔ اس کتاب کے بعد انشاء اللہ پیر صاحب کی دوسری تصانیف بھی اسی انداز سے پیش کی جائیں گی جس کی تیاری کا کام پوری عقیدت و احترام کے ساتھ جاری و ساری ہے۔

خادم آستانہ عالیہ
سید اسرار حسین شاہ

# فہرست مضامین



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

**اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝**

اَمَّا بَعْدُ آمین حمد رب العالمین ونعت سید المرسلینؐ کی کہ یہ بندہ پر خطا سید قطبؒ علی شاہ ابن سید امام شاہ بخاری غَفَرَ اللّٰہُ ذُنُوْبَہٗ۔ ہر مسلمان اہل ایمان کی خدمت میں عرض رساں ہے کہ تالیف کتاب ہذا کے دو سبب ہیں۔ ایک یہ ہے جو حضرتؐ نے فرمایا کہ اخیر ایّام زمانہ میں تمام امت میری چند گروہ ہو کر آخر کار سب فی النار ہوگی مگر ایک اہل قرآن و صاحب شریعت باایمان رہیں گے۔ پس جب وہ زمانہ آیا اور حدیث ظہور فرمایا تو عام تمام اکثر خاندان بھی شریعت سے بدگمان و منحرف قرآن ہونے لگے اب اسی طرح تھوڑے ہی دنوں سے رفتہ رفتہ ہمارا خاندان بھی اس اخیر ایام کے دام میں آکر پھنس گیا۔ اس لئے بندہ نے خیال کیا کہ شاید یہ پند کسی کو سود مند ہوجائے یا پیچھے کوئی دیکھ کر عبرت پائے۔

دوسرا جناب سید مہدی علی خاں صاحب نے اپنی کتاب آیات بیّنات میں وہ کوئی حرف اور کلمہ نہیں لکھا کہ جس کا ثبوت خود شیعوں ہی کی کتابوں سے مضبوط نہ دیا جو جس کا مولوی عبلو حسین صاحب نے رد برائے رمی الجمرات ارقام کیا۔ مگر آیت حدیث تو کیا کسی ادنےٰ روایت تک کا بھی کوئی ثبوت مضبوط نہ دیا صرف زبان درازی و نکتہ بازی سے اپنے اہل مذہب کو راضی کیا۔ اس ناحق شناسی و بے انصافی کو دیکھ کر بندہ نے افسوس کھایا اور دل میں آیا کہ اس کے ایک ایک حرف کا جواب باثواب دوں۔ جب اس کا اول و آخر تک ملاحظہ کیا تو ان سب لغویات کے لکھنے میں اپنی تضیع اوقات سمجھی

مگر چونکہؓ ارادہ مصمم ہوچکا تھا اس لئے لاچار کچھ ان مواقع کا لکھنا اختیار کیا کہ جہاں فضائل صحابہؓ کی بابت آیات و احادیث پر مولوی صاحب نے اپنے دلائل مواقع لاطائل کرکے زیادہ انکار کا گرم بازار بنایا اور اپنے علم و عقل کا بھی سب جوہر دکھلایا۔

پس اب ان گفتار مخاطب کے انکار کو ہم یکشست نمونہ خروار لکھ کر اہل انصاف کو دکھلاتے ہیں۔ پھر ان سب کی تردید کرکے اہل دید صاحب فہمید سے انصاف چاہتے ہیں۔ حالانکہ نہ بندہ کو چنداں علم کی طاقت نہ بحث کی لیاقت ہے لیکن اس فرمان خدا پر اطمینان کرکے اس میدان مناظرہ میں قدم رکھا جو حق تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا۔ یعنی آیا سچ اور نکل بھاگا جھوٹ بے شک ہے جھوٹ نکل بھاگنے والا۔

اور اس کتاب جدید کا بندہ نے ۱۳۱۳ھ ہجری میں حصے مجوّز کرکے **شوائظ البرقات فی ردّ رمی الجمرات** نام مشتہر کیا حصہ اول جو آیات فضائل صحابہؓ پر شیعوں کے اعتراض ہیں ان کی تکذیب میں حصہ دوم احادیث رسولؐ اور آئمہؒ مقبول پر جو ان کے دلائل لاطائل ہیں ان کی تردید میں۔

حصہ سوم ۔ ذکر قرطاس و خلافت اور فدک وغیرہ کی نسبت جو جو صحابہؓ پر شیعوں کے طعن ہیں ان کے بطلان میں۔

پس یہ تحفہ انصاف بنظر صرّاف ہے کہ قدر دان سچ اور جھوٹ کا میزان کریں۔

واضح ہو کہ اسلام میں ایمان کے کامل دو نشان ہیں ایک توحید دوسری رسالت کہ توحید جس کی تمہید قرآن مجید ہے اس کی ہر سورت ہر آیت ہر کلمہ ہر حرف پر اس طرح ایمان ہو کہ اس کو بغیر شک و شبہ خاص کلام الٰہی جان کر اس کے تمام احکام کا پیرو ہونا پس یہی توحید کی تمہید ہے کہ اس کا انکار خاص توحید پروردگار کا انکار ہے۔

دوم رسالت پر ایمان کا یہ نشان ہے کہ حضرت مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ۔ ہمارے سچے پیغمبر ہیں۔ ان کے ہر فعل و فرمان اور احادیث پر کامل ایمان



ہو اور ان کی تمام آل اکرام ودوازدہ امام علیہم السلام تک ایک ہی نور رسالت کا ظہور جان کر بندہ ہمیشہ ان کی محبت میں مسرور رہے۔ اور حضرتؐ کی سب ازواجؓ مطہرات کو طیّبات جانے اور سب ان کے یار اصحابؓ کبار پر لیل و نہار جان نثار ہو کر ہر اولیاءؒ خدا پر فدا ہو کیونکہ یہ سب اجزاء رسالت کی بنا میں ہیں کہ ان سب سے ایک کا بھی منکر رسالت کا منکر ہے۔

اسی واسطے حضرتؐ نے فرمایا کہ میری امت میں تہتّر فرقے ہوجائیں گے۔ جن میں سے ایک ناجی اور سب ناری ہوں گے اب سوچنا چاہئے کہ جن کا ان سب پر ایمان ہے وہ با ایمان ہے اور جس نے ان سے ایک میں بھی کچھ خلل و انکار کیا تو وہ بدکار توحید و رسالت دونوں کا منکر ہو کر فی النار ہوا۔

منجملہ ان فرقہ ہاء کے دو فرقہ زیادہ جاری ہیں۔ ایک اہل سنت و جماعت دوسرا اہل شیعہ یہ دونوں اپنے مذہب کو ناجی اور دوسرے کو ناری سمجھتے ہیں۔ پس اب بانصاف ان دونوں مذاہب کو دیکھنا چاہئے کہ آیا توحید قرآن مجید و سب ارکان رسالت بیان شدہ پر کس مذہب کا پورا پورا اور ٹھیک ٹھیک عمل و عقیدہ ہے۔ اور کون ان کا منحرف و برخلاف ہے۔

## توحید و رسالت پر اہل سنت و جماعت کے عقائد

مذہب اہل سنت سے دیکھا گیا تو ان کا توحید قرآن مجید پر تو اس طرح ایمان ہے کہ اس کو خاص کلام الٰہی جانتے ہیں۔ اس میں کچھ شک و شبہ نہیں مانتے بلکہ اس کی محبت میں ایسے محو ہیں کہ اکثر اس کے ایک ایک حرف یاد کرنے میں اپنی تمام عمر صرف کر دیتے ہیں اور بہت محنتیں و مشقتیں اٹھا کر سینکڑوں سے لاکھوں سے کروڑوں تک حافظ ہیں اور رسالت کے آئین پر بھی ایسا یقین کی حضرت محمد مصطفےٰؐ رسالت پناہ کے ہر فعل و فرمان اور احادیث پر قرآن کی طرح ایمان ہے۔ اور ان کی آل مجید کی محبت بھی ایسی